

## 12483-حدیث : جس نے روزہ رکھا اسے ایک اجر اور جس نے نہ رکھا اسے ڈبل اجر ملے گا

سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا معنی کیا ہے ؟  
(بجروزہ رکھے اسے ایک اور جو زر رکھے اسے ڈبل اجر ملے گا)۔

پسندیدہ جواب

معروف حدیث صحیح مسلم میں کچھ اس طرح بیان ہوتی ہے :

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ :

(بمْ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَّا تَحْتَهُ اَيْكَ سَفَرَ پَرْ تَحْتَهُ بَمْ مِنْ سَعْيِهِ كَمْ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَّا تَحْتَهُ اَيْكَ سَفَرَ پَرْ تَحْتَهُ بَمْ مِنْ سَعْيِهِ) کے مطابق :

بم نے ایک گرم دن میں ایک جگہ پڑا وکیا، بم میں سے زیادہ لوگ اپنی چادروں سے سایہ کر رہے تھے، اور کچھ وہ بھی تھے جو اپنے ہاتھوں سے دھوپ سے بچنے کی کوشش میں مصروف تھے۔

راوی کہتے ہیں کہ : روزے دار تو گرپڑے اور جنوں نے روزے نہیں رکھے تھے وہ اٹھے اور نیمہ لگائے اور انٹوں کو پافی پلیا تو بی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

آج روزہ نہ رکھنے والے اجر حاصل کر گئے) صحیح بخاری (3/224) صحیح مسلم حدیث نمبر (1119)

اور مسلم کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ :

(نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور کچھ نے نہ رکھا تو روزہ افطار کرنے والوں نے کمر کس کے کام کیا اور روزہ دار مزوری کی وجہ سے کچھ کام نہ کر سکے، راوی کہتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں فرمایا :

آج روزہ نہ رکھنے والے اجر حاصل کر گئے) صحیح مسلم۔

دونوں حدیث کا معنی واضح ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ سفر میں مشقت اور گرمی کے وقت رخصت پر عمل کرنا روزہ رکھنے سے بہتر اور افضل ہے۔

لیکن آپ نے جس حدیث کا ذکر کیا ہے اس کے بارہ میں ہمیں تو کوئی علم نہیں کہ اس کی کوئی اصل ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرماتے۔۔۔